www.KitaboSunnat.com

ترسا کر اور اپنے رب سے دعا کیا کر ﴿ رب ارحمهما كما ربيني صغيرا ﴾

کس قدر صحیح بات ہے کہ انسان نعمت کی موجودگی میں اس کی قدر نہیں کرتا اور چھن جانے کے بعد وہ ہاتھ ملتا رہ جاتا ہے اور پھر اسے پا نہیں سکتا۔ آج میں بھی حسرت و ندامت سے ہاتھ ملتے ہوئے دعا کر رہی ہوں: وابدله اهلا خيرا من اهله و دارا خيرا من داره

مجھے اپنے رب کریم کی ذات سے امید ہے کہ وہ ہمیں بھی ان کے رستے پر چلنے کی توفیق دے گا اور آخرت میں ہمارا اجتماع ان شاء اللہ جنت کی نعمتوں بھری فضاؤں میں ہو گا۔ اسی امید اور آس پر دل کو سکون نصیب ہوتا ہے۔ اللہ میرے ابا جان کو اپنی رحمت کاملہ سے جنت الفردوس میں داخل فرمائے اور ان کی لغزشوں کو معاف فرمائے۔ ان کی غیر معمولی تصنیفات اور طالبات کی دینی مدرسے نیز اولاد کی دینی تربیت کو ان کے درجات میں بلندی کا سبب بنائے۔ آمین! یا رب العلمین!

﴿ اللهم اغفر له وارحمه وعافه واعف عنه واكرم نزله ووسع مدخله واغسله بالماء والثلج والبرد ونقه من الخطايا كما ينقى الثوب الابيض من الدنس وابدله دارا خيرا من داره واهلا خيرا من اهله وقه من عذاب القبر وعذاب الحشر وعذاب النار ﴾ آمین!

(عبد الرحمن عاجز، مکہ مکرمہ)

در توبہ مقفل ہو نہ جائے

جو اپنی جان کی بازی لگائے تعجب کیا اگر وہ جیت جائے
نظر منزل پہ جس انسان کی ہے سمجھتا ہے وہ دنیا کو سرائے
بس اتنا ہے فسانہ زندگی کا کبھی روئے کبھی ہم مسکرائے
وہ دنیا کے لئے ہے وجہ برکت جو دنیا سے برائی کو مٹائے
سمجھ جائے جو دنیا کی حقیقت تو دنیا سے نہ دل اپنا لگائے
قیامت پر یقیں جس شخص کا ہے وہ غفلت میں نہ عمر اپنی گنوائے
جنازہ تیرا بھی اٹھے گا اک دن جنازے تو نے اوروں کے اٹھائے
کہیں دست ندامت اٹھتے اٹھتے در توبہ مقفل ہو نہ جائے

گناہوں کی ہوائے تند ہی میں
چراغ زیست عاجز بجھ نہ جائے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ